9459-یہودیوں کا یہ قول کہ عزیراللہ کے بیٹے ہیں :؟

سوال

سورۃ توبۃ کی آیت نمبر ۔ (30) ۔.{اوریہودیوں نے کہا کہ عزیراللہ تعالی کے بیٹے ہیں ۔}.کس چیزکی طرف اشارہ کررہی ہے ؟

ہم چاہتے ہیں کہ مصادر سے فائدہ حاصل کریں اگرچہ وہ عربی میں ہی کیوں نہ ہوں ۔

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

اللہ تعالی نے جب یہودیوں اورعیسائیوں سے قتال
اورلڑائی کا حکم دیا توفرمایا :

.{ان لوگوں سے قتال اورلڑائی کروجوکہ اللہ تعالی اورآخرت کے دن پرایمان نہیں لاتے اورنہ ہی ان چیزوں کوحرام قرار دیتے ہیں جنہیں اللہ تعالی اوراس کے رسول نے حرام کیا ہے اورنہ ہی وہ دین حق کودین مانتے ہیں ان لوگوں میں جنہیں کتاب دی گئی ہے (اس وقت تک قتال اورلڑائی کرو) حتی کہ وہ اپنے ہاتھ سے ذلیل ہوکر ٹیکس اورجزیہ ادا کرنے لگیں}.

تواس لیے اللہ تعالی نے اس کا ذکرکیا ہے کہ ان سے لڑائی اورقتال کرنا کیوں واجب ہے اوراس کا سبب ان کا اللہ تعالی کے ساتھ کفروشرک ہے ، اوراسی کفروشرک میں ان کا یہ قول کہ اللہ تعالی کی اولاد ہے اس میں اللہ تعالی کی تنقیص وتحقیر اوراس کی طرف اولادکی نسبت ہے ۔

حالانکہ وہ اللہ تعالی یکتا اوربے نیاز ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوااورنہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوااورنہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے ۔

تویہودی یہ کہتے ہیں کہ عزیراللہ تعالی کے بیٹے ہیں اورعیسائیوں کا یہ قول ہے کہ مسیح اللہ کے بیٹے ہیں ۔

توعزیرعلیہ السلام نبی اسرائیل میں ایک نیک اورصالح شخص تھے جوکہ یہودیوں کے ہاں بہت تعظیم والے ہیں ان کی تعظیم کے اسباب کے متعلق کہا گیا ہے کہ انہوں نے تورات حفظ کی

تھی توسب یا بعض یہودیوں نے ان کے متعلق غلو کیا اور انہیں اللہ تعالی کا بیٹا سمجھنا شروع کردیا تو اس بات پر اللہ تعالی نے ان کی مذمت کی اور یہ بتایا کہ ان کا یہ قول اور مشرکوں کی اس بات میں کوئی فرق نہیں بلکہ اس میں مشابہت ہے کہ فرشتے اللہ تعالی کی بیٹیاں ہیں ۔

اور اسی طرح عیسائیوں نے بھی یہ کہہ کر اللہ تعالی کی تنقیص کی کہ مسیح اللہ تعالی کے بیٹے ہیں تو اس طرح یہ بھی یہودیوں اور مشرکوں سے مل گئے اور ان کی مشابہت کرلی ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

{یہودی کہتے ہیں عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصرانی وعیسائی کہتے ہیں کہ مسیح اللہ تعالی کا بیٹا ہے یہ قول صرف ان کے منہ کی بات ہے پہلے کافروں کے قول کی یہ بھی نقل کرنے لگے ہیں اللہ تعالی انہیں غارت کرے وہ کیسے پلٹائے جاتے ہیں}.

دیکھیں تفسیر ابن کثیر دوسری جلد سورۃ توبۃ کی تفسیر ۔

اور تفسیر قرطبی اور تفسیر طبری ۔.